کی مالی دشواریاں جگہ اور سواری کی قلت کا اندازہ تھا اس کے علاوہ اس نے اپنے تربیت یافتہ افراد بھی اس میں شامل کر دیئے جس طرح انقلاب فرانس کے دوران حامی انقلاب میں ایسے افراد شامل تھے جو انتہائی خوں ریزیاں کروا تے اور بدامنی پھیلاتے جس کے نتیجہ میں یورپ دہل گیا تھا اور انقلاب کی رفتار رک گئی تھی اسی طرح کے گرگے ہجرت کمیٹی اور ہجرت کرنے والوں میں شامل کئے گئے۔ جو لوگوں کو ہجرت کے فتویٰ دکھاتے اور شرعی حکم کی تلقین کرتے ان کی زمینوں کو اونے پونے داموں میں خریدتے۔ ہجرت کرنے والوں کو سبز باغ دکھاتے جاتے کہ افغانستان پہونچتے ہی وہاں کے باشندے ابتدائے اسلام کے مہاجرین کی طرح ہاتھوں ہاتھ انھیں لیں گے، گلے لگائیں گے۔ راحت ہوگی۔ مالدار ہوجائیں گے اور چین کی زندگی ہوگی وغیرہ وغیرہ اس طرح مقامی مسجدوں کے پیش اماموں اور مذہبی ٹھیکیداروں کی بھی بن آئی انہوں نے بھی فتویٰ صادر کرنے پر پورا زور لگا رکھا تھا کہ جو ہجرت نہیں کرے گا اس کا بیوی سے تعلق منقطع ہوجائے گا اور طلاق واجب ہوگی۔ بقول خان عبدالغفار خان " ہرنی ویسے ہی تیز گام تھی جب اسے گھنگھرو پہنائے گئے تو پھر کوئی آنکھ سے نہیں دیکھ سکا کہ وہ کدھر نکل گئی مردوں سے زیادہ عورتوں نے تیزی دکھائی۔" (۷)

اسی زمانہ میں افغانستان کے شاہ امیر امان اللہ خاں نے اپنی ایک تقریر میں کہا کہ افغانستان " بہ ہمہ وسعت خود آمادہ است کہ مہاجر ہندی را پناہ بدید" (۸) اس کے بعد تو ہجرت کی تحریک نے مزید زور پکڑا سادہ لوح مسلمانوں کے قافلہ لدے پھندے اپنا مال ومتاع گھر کھیت و کھلیان کو کوڑیوں کے بھاؤ بیچ کر افغانستان جانے لگے ہجرت کمیٹی نے اپنا دائرہ اختیار بڑھا دیا۔ لیکن امان اللہ خاں نے اپنے وعدہ کے باوجود مہاجرین کی آبادکاری کا کوئی باضابطہ